ڈاکٹر سہیل عباس
پروفیسر، شعبہ اردو
جامعہ ٹوکیو برائے مطالعاتِ خارجی، جاپان

شیخ امام بخش ناسخ (کتابیات)

In this article, the researcher presented a detailed overview of the life and writings of Sheikh Imam BakshNasikh who is a famous name in Urdu literature. He provided important details about the complete works of an important poet of Urdu literature. In this article, he compiled the bibliography of Nasikh by sharing a detailed account of many editions of Nasikh'spoetry. Further, he discussed bibliography of the heroic verses of Nasikh in details. The researcher also brought into discussion the unpublished poetry of Nasik hand his different writings and poetry which is discussed in Urdu forums. At the end of this article, he also shared details of research articles and magazines which are published on Nasikh. An informative list of research articles, magazines and books which are written upon Sheikh Imam BakshNasikh is compiled.

ناسخ، شیخ امام بخش: (۱۸۳۸ء۔۱۷۷۲ء) اردو شاعر اور مصلح زبان۔ خدا بخش لاہوری خیمہ دوز کے بیٹے یا متبنیٰ تھے۔ فیض آباد میں پیدا ہوئے اور وہیں پروان چڑھے۔ ورزش کا شوق تھا۔ بدن کسرتی اور پھرتیلا تھا۔ فیض آباد کے ایک امیر محمد تقی کو ایسے بانکوں کی سرپرستی کا شوق تھا۔ محمد تقی نے ان کو بھی ملازم رکھ لیا اور ناسخ ان کے ساتھ لکھنؤ آ گئے۔ ایک رئیس میر کاظم علی سے منسلک ہو گئے جنھوں نے ناسخ کو اپنا بیٹا بنا لیا۔ ان کے انتقال پر اچھی خاصی دولت ناسخ کے ہاتھ آئی۔ انھوں نے لکھنؤ میں بود و باش اختیار کر لی اور فراغت سے بسر کی۔

ناسخ کسی کے باقاعدہ شاگرد نہیں تھے۔ اودھ کے حکمراں غازی الدین حیدر نے ناسخ کو باقاعدہ ملازم رکھنا چاہا لیکن انھوں نے منظور نہ کیا۔ شاہی عتاب اور درباری آویزشوں کے سبب ان کو لکھنؤ چھوڑ کر الٰہ آباد، فیض آباد، بنارس اور کانپور میں رہنا پڑا۔ لیکن آخر لکھنؤ واپس آ گئے۔ نظام دکن کے دیوان، چندو لال شاداں نے کثیر رقم بھیج کر ناسخ کو حیدر آباد آنے کی دعوت دی لیکن وہ وطن چھوڑ کر نہیں گئے۔ ناسخ لکھنؤ اسکول کے اولین معمار قرار دیے جا سکتے ہیں۔ ان کی پیروی کرنے والوں میں لکھنؤ کے علاوہ دہلی کے شاعر بھی تھے۔ ناسخ اسکول کا سب سے بڑا کارنامہ اصلاح زبان ہے۔ لکھنویت سے شاعری کا جو

خاص رنگ مراد ہے اور جس کا سب سے اہم عنصر خیال بندی کہلاتا ہے، وہ ناسخ اور ان کے شاگردوں کی کوشش و ایجاد کا نتیجہ ہے۔ ناسخ کے کلام کا بڑا حصہ شائع ہو چکا ہے۔ان کے تین دیوان ہیں۔ پہلے کا نام دیوانِ ناسخ، دوسرے کا دفترِ پریشان اور تیسرے کا دفترِ شعر ہے۔ایک مثنوی نظمِ سراج ہے۔ایک مولود بھی ہے۔ان کے کلیات میں غزلیں، رباعیاں، قطعات، تاریخیں اور ایک مثنوی شامل ہے۔[1]

کلیات:

ناسخ کے کلیات کی پہلی اشاعت ان کے انتقال کے بعد مطبع محمدی لکھنؤ ۱۸۹۲ء میں ہوئی، جس کے مالک میر حسن رضوی تھے، اشاعت اول کا سارا اہتمام اور دیکھ بھال ان کے عزیز شاگرد رشک نے کی۔کلیات میں تین دیوان موجود ہیں، اگر چہ بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دو ہی دیوان ہوں۔ان کے پہلے دیوان کا نام 'دیوان ناسخ' ہے جو تاریخی نام ہے اور اس کے برآورد کرنے والے اور اس طرح نام بھی رکھنے والے ناسخ کے شاگرد میاں غنی ہیں، یہ دیوان ۱۲۳۲ھ، ۱۷-۱۸۱۶ء میں مرتب ہوا، ان کے دوسرے دیوان کا نام 'دفترِ پریشان' ہے جو خود ناسخ کا رکھا ہوا ہے اور اس کا خاصا بڑا حصہ ان غزلیات پر مشتمل ہے جو عہد جلاوطنی اور مسافرت میں سرانجام ہوئی تھیں۔یہ دیوان ۱۸۳۲-۱۸۳۱ء / ۱۲۴۷ھ میں مرتب ہوا، یعنی قبل اس کے کہ وہ اپنی جلا وطنی کے بعد لکھنؤ پہنچتے۔ناسخ کے تیسرے دیوان کا نام 'دفترِ شعر' ہے جو ان کے لائق شاگرد رشک کا رکھا ہوا ہے۔یہ نام بھی تاریخی ہے اور اس سے ہجری حساب سے ۱۲۵۴ھ اور عیسوی حساب سے ۳۹-۱۸۳۸ء حاصل ہوتے ہیں، مگر اس کی تدوین ۱۸۳۸ء میں یقیناً ہوگئی تھی اس لیے کہ یہی سال ناسخ کی وفات کا ہے۔یہ دیوان ناسخ کی حیات میں ہی مرتب ہو گیا تھا۔حجم میں یہ دیوان مختصر بھی ہے۔ناسخ کے اس دیوان کے علیحدہ مخطوطے بھی دستیاب ہیں مگر چند ہی۔ناسخ کا دیوان سوم عرصہ تک تحقیقی غلط فہمیوں کا شکار رہا اور یہ خیال کیا جاتا رہا کہ ناسخ نے صرف دو ہی دیوان چھوڑے ہیں لیکن ساری غلط فہمیاں کلیات کی اشاعت اول کے خاتمہ سے دور ہو جاتی ہیں۔اس کے اندراجات سے علم ہوتا ہے کہ اشاعت کے وقت شاید دیوان سوم کے اختصار کے پیشِ نظر رشکؔ نے اس کو ردیف وار دیوان دوم میں ملا کر چھپوا دیا اور اس طرح بظاہر تین کی بجائے دو ہی دیوان رہ گئے۔رشکؔ کی یہ کارروائی مشکل ہی سے درست ٹھہرائی جاسکتی ہے اگر دیوان سوم کا مخطوطہ الگ سے دستیاب نہ ہوتا تو آج یہ سراغ لگانا ممکن ہی نہ ہوتا کہ ناسخؔ کے دیوان دوم کی ہر ردیف میں کہاں دیوان دوم ختم ہوتا ہے اور کہاں سے دیوان سوم شروع ہوتا ہے۔اس اندرونی ثبوت کے بعد اگر چہ کوئی شبہ دیوان سوم کے وجود میں نہیں رہ جاتا مگر اس بات کے ثبوت مزید کے طور پر کہ ناسخؔ کا تیسرا دیوان ان کی زندگی ہی میں مرتب ہو گیا تھا اور رشکؔ اس کا تاریخی نام رکھنے والے تھے بعد میں اس کو مرتب کرنے

والے نہ تھے حسب ذیل شعر کافی ہے کہ جو مطبوعہ کلیات میں بھی موجود ہے اور دیوان سوم کے مخطوطہ میں بھی جس سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ یہ تیسرے دیوان کا جزو ہے۔ ؎

پھر کسی محبوب معنی فہم سے الفت ہوئی
پھر نیا دیوان ناسخ کا مرتب ہو گیا

کلیات کا پہلا ایڈیشن جو رشکؔ کی نگرانی میں چھپا تھا اور اس کی صحت کا اہتمام بھی بہت کیا گیا تھا، ہر چند کہ بعد میں شائع ہونے والے ہر ایڈیشن سے بہتر ہے پھر بھی اغلاط کتابت سے خالی نہیں رشکؔ کو سات صفحے کا غلط نامہ اس کے ساتھ لگانا پڑا۔اس بات کا بھی شبہ ہے کہ رشکؔ دیوان چھپوانے میں کہیں کہیں الفاظ کے ردوبدل سے بھی کام لیا ہے بہت ممکن ہے کہ رشکؔ کے پیش نظر کوئی ایسا مخطوطہ ہو جو خود ناسخؔ کا دیکھا ہوا اور صحت کردہ ہو یعنی اس آخری ردوبدل اور نظر ثانی پر مشتمل ہو جس سے لوگ بالعموم واقف نہ تھے۔رشکؔ کے اس غلط نامہ کے بعد بھی کلیات میں کچھ نہ کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں جن کا ذکر غلط نامہ میں نہیں ہے۔[۲]

کلیاتِ ناسخؔ کے قلمی نسخے:

۱۔ دیوانِ ناسخ:۱۲۳۲ھ/۱۸۱۶ء،۱۶۶/اوراق ،۲۶۵۰/اشعار،مخطوطہ موجود سبحان اللہ سیکشن (قلمی نسخہ نمبر ۱۱) لٹن لائبریری علی گڑھ

۲۔ دیوانِ ناسخ :۱۲۳۹ھ،۱۵۵/اوراق، ۱۷۱۶/اشعار، خط نستعلیق ،سائز ’’۱۱×۷‘‘نمبر مخطوطہ ۶۶ کتب خانہ راجہ صاحب محمود آباد

۳۔ دیوانِ ناسخ:(نسخۂ سالار جنگ میوزیم)مکتوب ۱۲۴۴ھ،سائز’’ ۲ /۱ -۱۰×۶‘‘،صفحات ۲۱۲،سطر ۱۴، خط نستعلیق،کاتب محمد عبداللہ خان، کتب خانہ سالار جنگ ،فہرست نمبر ۵۵۷

۴۔ دیوانِ ناسخ:(نسخۂ شعیب ،محمدیہ کالج آگرہ)،مکتوبہ ۷ ذی الحجہ ۱۲۴۸ھ،کاتب ابوجعفر، ملکیت حامد حسن قادری، ابتدائی صفحات غائب ہیں۔

۵۔ دیوانِ ناسخ (دیوان دوم) :۱۸۱/اوراق، خط نستعلیق،سائز۶×۱/۲-۹،مکتوبہ ۱۲۴۷ھ،حروف تہجی کے لحاظ سے ردیف وار لکھا گیا ہے۔

۶۔ دیوانِ ناسخ (اول): ۳۶۰/اوراق، محفوظ ادارۂ ادبیات اردو حیدرآباد لائبریری، منقولہ ۱۲۵۰ھ، بحوالہ تذکرہ اردو مخطوطات، جلد اول، ص۲۳۲، اشعار/۵۰۷۔

۷۔ دیوانِ ناسخ: ۱۸۵/اوراق، ردیف وار غزلیات درج ہیں، آخر میں ۴۳/قطعات، ۵۱/رباعیات اور ۸ تاریخیں درج ہیں۔ آخر قطعہ ۱۲۵۱ھ ۱۸۳۵ء ہے۔ بحوالہ فہرست مخطوطات ص۵۵۲۔

۸۔ دیوانِ ناسخ (دوم): ۲۵۰/اوراق، تاریخ مکتوبہ ۱۲۵۴ھ، کتب خانہ سالار جنگ فہرست نمبر ۵۵۲۔

۹۔ کلیاتِ ناسخ: تاریخ تالیف ۱۲۵۴ھ ۱۸۴۷ء، تاریخ کتابت ۳ جمادی الثانی ۱۲۶۶ھ محفوظ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن، بحوالہ اردو مخطوطات جلد اول ص ۳۷۔۳۶۔ اس میں تینوں دیوان شامل ہیں۔

۱۰۔ دیوانِ ناسخ (دوم): مکتوبہ ۱۲ شعبان ۱۲۵۷ھ، ۱۸۶/اوراق، محفوظ کتب خانہ جامع مسجد گورکھ پور، بحوالہ محمود الٰہی، ناسخ کا دیوانِ دوم، اردو ادب علی گڑھ شمارہ ۱، ۱۹۶۳ء، ص ۵۰۔۲۰۔

۱۱۔ نسخہ دیوان ناسخ (نسخہ جان پالمر): مکتوبہ ۱۲۵۸ھ، ناسخ کی زندگی میں مرتب ہوا۔ اس میں ۱۲۴۳ھ سے ۱۲۵۱ھ تک کی اہم تاریخیں درج ہیں۔ اس میں ناسخ کا کچھ غیر مطبوعہ کلام بھی موجود ہے۔

۱۲۔ دیوانِ ناسخ (سوم موسومہ دفتر شعر): مکتوبہ ۱۲۶۶ھ، کاتب نامعلوم، سالار جنگ میوزیم حیدر آباد۔

۱۳۔ دیوانِ ناسخ (دوم): ۱۸۱/اوراق، کاتب پاچا خان، مکتوبہ ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۶۸ھ ۹/ستمبر محفوظ انجمن ترقی اردو لائبریری کراچی۔ صرف غزلیات درج ہیں، دیوانِ دوم اور سوم کی غزلیات یکجا کی گئی ہیں۔

۱۴۔ دیوانِ ناسخ (نسخہ آصفیہ): مخطوطہ نمبر ۱۲۸۶، سائز ۱۲×۱۴، صفحات ۴۰۲، سطر ۱۲، سالِ کتابت ۱۲۶۶ھ۔

۱۵۔ دیوانِ ناسخ (دوم): ۸۲/اوراق، زمانہ تالیف قبل ۱۲۹۰ھ، مکتوبہ اواخر تیرھویں صدی ہجری، محفوظ ادارہ ادبیات اردو حیدرآباد دکن۔ اس میں ۲۲۵۰/اشعار ہیں۔ نامکمل ہے، ردیف ''ن'' پر ختم ہوتا ہے۔

۱۶۔ دیوانِ ناسخ (دیوان اول و دوم): صرف غزلیات، مکتوبہ ۱۲۹۸ھ، محفوظ انجمن ترقی اردو لائبریری کراچی۔

۱۷۔ دیوانِ ناسخ: ۳۷۷/اوراق، کاتب سید شاہ داؤد اللہ حسینی، مکتوبہ ۲ جمادی الاول ۱۲۹۹ھ، بحوالہ اردو مخطوطات کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن، جلد اول ص ۳۶۔

۱۸۔ دیوانِ ناسخ: ۳۶۱ صفحات (دیوان سوم)، مکتوبہ اواخر تیرھویں صدی ہجری، اس میں غزلیات شامل ہیں آخر میں ایک مسدس اور فارسی قطعہ ہے۔ بحوالہ اردو مخطوطات کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن، جلد اول، ص ۳۷۔

۱۹۔ کلیاتِ ناسخ: ۴۲۸/اوراق،مکتوبہ تیرھویں صدی ہجری ربع ثالث، چار حصوں پر مشتمل ہے۔غزلیات، رباعیات مخمس،مثنوی،قطعات اور فارسی کلام۔موجود قومی عجائب گھر کراچی نمبر ۱۵۴۔

۲۰۔ دیوانِ ناسخ: موجود پنجاب یونی ورسٹی لائبریری لاہور مخطوطہ نمبر ۴۶۸۶۔

۲۱۔ دیوانِ ناسخ: ۱۷۵/اوراق،موجود رام پور رضا لائبریری، سائز''۲۲×۱۷''،بحوالہ امتیاز علی عرشی ''دیوانِ ناسخ کا ایک نادر مخطوطہ'' صحیفہ شمارہ ۱۷، اکتوبر ۱۹۶۱ء،ص ۸۱۔۶۹۔

۲۲۔ دیوانِ ناسخ: محفوظ ٹیگور لائبریری لکھنؤ یونی ورسٹی، بحوالہ ناسخ از ڈاکٹر شبیہ الحسن، ص ۱۲۷۔

۲۳۔ دیوانِ دوم ناسخ: ۱۳۰/اوراق، محفوظ کتب خانہ سالار جنگ حیدرآباد دکن،فہرست نمبر ۵۵۹۔

۲۴۔ دیوانِ ناسخ (اول): ۳۳۶/اوراق (ناقص) محفوظ کتب خانہ سالار جنگ حیدرآباد دکن،فہرست نمبر ۵۵۸۔

۲۵۔ کلیاتِ ناسخ (اسپرنگر): کتب خانہ شاہانِ اودھ،فہرست نمبر ۶۷۹۔اس میں تینوں دیوان شامل ہیں۔

۲۶۔ دیوانِ اول (دو نسخے): محفوظ انجمن ترقی اردو علی گڑھ، سلسلہ نمبر ۵۱۵،۵۱۶۔بحوالہ اردو ادب مارچ ۱۹۵۳ء،ص ۱۵۳

۲۷۔ دیوانِ ناسخ (۳ نسخے): جموں کشمیر یونی ورسٹی کشمیر،سید مسعود حسن رضوی ادیب کے کتب خانہ سے لائے گئے۔بحوالہ آبِ حیات کا تنقیدی مطالعہ،ص ۹۵۔

۲۸۔ قصیدہ امام بخش ناسخ: ۴صفحات، کاتب غلام محمد، خیر پور ڈویژنل پبلک لائبریری بحوالہ سندھ میں اردو مخطوطات ص ۱۴۹۔۱۴۸۔بلبل ہوں دبستان جناب امیر کا: روح القدس ہے نام میرے ہم سفیر کا

۲۹۔ دیوانِ ناسخ: نادر مخطوطہ، ۱۲۲۹ھ، خدا بخش لائبریری۔

۳۰۔ دیوانِ ناسخ: اول۔قبل ۱۲۵۰ھ، دوم قبل ۱۲۹۰ھ، آزاد لائبریری علی گڑھ۔

۳۱۔ دیوانِ ناسخ: حبیب گنج کلکشن علی گڑھ۔

کلیاتِ ناسخ کے مطبوعہ قدیم نسخے:

۱۔ کلیاتِ ناسخ: مرتبہ میر حسن رضوی، مطبع محمدی، ذی الحج ۱۲۵۸ھ/۱۸۴۲ء، صفحات ۴۰۴+۷، عتیقی سید سیکشن پنجاب یونی ورسٹی لائبریری لاہور، یہ نسخہ ناسخ کے شاگرد رشک لکھنوی کی نگرانی میں شائع ہوا۔۳۶۷ سے ص ۴۰۴ تک حضرت علیؑ کی ولادت کے سلسلے میں سات سو اشعار کی مثنوی ہے۔اس اولین اشاعت میں مالک مطبع محمدی میر

حسن نے دیوان اول (دیوانِ ناسخ،۱۲۳۲ھ) تو کامل رہنے دیا لیکن تیسرا دیوان (دفترِ شعر ۱۲۵۴ھ) جسے ناسخ کے انتقال کے بعد اسی سال ان کے ایک شاگرد رشکؔ نے مرتب کیا تھا۔ یہ مختصر تھا اس لئے اسے دیوانِ دوم میں شامل کردیا۔ دوسرے مطابع سے جب ناسخ کا یہ کلام شائع ہوا تو اس میں اس امر کی وضاحت نہیں کی گئی اور یہ مشہور ہو گیا کہ ناسخ کے صرف دو دیوان ہیں۔ اس غلطی کی طرف سب سے پہلے محمد حسین آزادؔ نے توجہ دلائی۔ (بحوالہ تذکرہ سراپا سخن،ص ۱۰۱)

۲۔ کلیاتِ ناسخ: مطبع مولائی لکھنو،۴۶-۱۸۴۵ء/۱۲۶۲ھ،ص ۴۰۲۔ حسب فرمائش شاہزادہ فرخندہ بخت بہادر۔

۳۔ کلیاتِ ناسخ: کارخانہ علی بخش،لکھنؤ،المعروف نسخہ مصطفائی،مرتبہ محمد مصطفیٰ خان،۲۷ جمادی الاول ۱۲۶۷ھ۔

۴۔ کلیاتِ ناسخ: مطبع اودھ گزٹ لکھنؤ،۱۷/اکتوبر ۱۸۶۰ء/۲۰ ربیع الاول ۱۲۷۷ھ۔

۵۔ کلیاتِ ناسخ: مطبع نول کشور،۱۲۷۹ھ۔

۶۔ کلیاتِ ناسخ: مطبع سلطانی،۱۸۶۷ء (بحوالہ نوائے ادب،جولائی ۱۹۶۰ء،ص ۶۱)

۷۔ کلیاتِ ناسخ: مطبع نول کشور،کان پور،۱۸۷۱ء۔

۸۔ دیوانِ ناسخ: منشی نول کشور،کان پور،۱۸۷۲ء باہتمام مولوی محمد اسماعیل،دیوان اول،دوم (یکجا) دیوان دوم حاشیے پر،صفحات ۲۴۴،موجود مجلس ترقی ادب لائبریری لاہور۔

۹۔ دیوانِ ناسخ: مطبع نول کشور لکھنؤ،۱۸۹۳ء/۱۳۱۰ھ،۱۲۳+۲۲۰ صفحات۔

۱۰۔ دیوانِ ناسخ: مطبع نول کشور لکھنؤ،۱۹۲۳ء،صفحات ۵۷۰،محفوظ خواجہ اسد مرحوم لائبریری،حضرو۔

۱۱۔ کلیاتِ ناسخ: اولین نسخوں کی مدد سے یونس جاوید نے اس کلیات کو مدوّن کیا ہے۔ یہ دیوان مجلس ترقی ادب لاہور کے تحت شائع ہوا۔

ناسخ کی مثنویاں:

۱۔ مثنوی سراج نظم،لکھنؤ،۱۲۶۵ھ

۲۔ مثنوی شہادت نامہ آل نبی،۱۸۷۶ء (بحوالہ ناسخ،از ڈاکٹر سید شبیہ الحسن،ص ۲۲۷)

۳۔ مثنوی،شہادت نامہ آل نبی،مطبع نول کشور،کان پور،۱۸۸۰ء

۴۔ مثنوی،شہادت نامہ آل نبی،مطبوعہ نول کشور،کان پور،۱۸۸۸ء

۵۔ مثنوی ناسخ، مشتمل میلاد و مناقب، مرتبہ حبیب اللہ غضنفر، کتابستان الہ آباد، ۱۹۳۱ء، صفحات ۷۵، یہ نسخہ ۱۲۶۶ھ میں حافظ محمد بخش نے نواب سید احمد عباس صاحب خلف سید حیدر حسین خان کے واسطے لکھا تھا (محفوظ مجلس ترقی ادب لاہور، لائبریری)

انتخابِ کلامِ ناسخ:

۱۔ انتخاب دیوان ناسخ: حسرت موہانی، کان پور: ۱۳۲۹ھ، ۲۸ صفحات۔

۲۔ انتخاب ناسخ: مشمولہ انتخاب سخن، جلد نہم، اتر پردیش اردو اکیڈمی۔

۳۔ انتخاب ناسخ: تصحیح و ترتیب، رشید حسن خان، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی، اپریل ۱۹۷۲ء، طبع اول، صفحات ۳۲۰، مقدمہ ص ۷۔۱۳۱، انتخاب ص ۱۳۳۔۳۲۰۔

۴۔ انتخاب غزلیات ناسخ: مرتبہ کاظم علی خان، بہار اردو اکیڈمی، ۱۹۸۴ء (انعام یافتہ)

۵۔ انتخاب ناسخ: مرتبہ سید مرتضیٰ حسین فاضل، کتاب منزل ایجوکیشنل پبلشر، کشمیری بازار، لاہور۔ (سنہ ندارد)

۶۔ انتخاب سراج نظم (موسوم تشریح جعفری نظم (نور نظم)) مرتبہ مولوی سید محمد کمال الدین، سال طباعت ۱۳۹۱ھ، صفحات ۶۴۔ (محفوظ مجلس ترقی ادب لائبریری لاہور)

۷۔ بہارستانِ سخن: ۱۲۶۳ھ، مطبع محمدی با اہتمام ولی محمد، صفحات ۶۵۶، (محفوظ مجلس ترقی ادب لائبریری)۔ شیخ امام بخش ناسخ، خواجہ حیدر علی آتش، اور آباد کی غزلوں کا انتخاب۔

۸۔ رسالہ در صنعت: رسالہ تاریخ در باب وفات آئمہ و بعض وفات پادشاں سلف و حالات نامعلوم المؤلف رسالے میں ناسخ سے متعدد قطعات تاریخ موجود ہیں۔

غیر مدون کلام، کتب:

۱۔ گیان چند نے جموں یونی ورسٹی میں موجود کلیات ناسخ کے مختلف نسخوں کے موازنے کے بعد ناسخ کی ۱۴۲ غزلوں کا سراغ لگایا ہے جو مطبوعہ کلام میں شامل نہیں ہیں۔ یہ تمام کلام ان کی کتاب ''حقائق'' میں شائع ہو چکا ہے۔

۲۔ اکبر حیدری کاشمیری نے مقالات حیدری مطبوعہ فروری ۱۹۷۷ء، اردو پبلشرز نظیر آباد لکھنؤ، میں ناسخ کے ۳۰ قطعات اور ایک مثنوی شائع کی ہے جو کسی مطبوعہ دیوان میں شامل نہ تھی۔

۳۔ منیرشکوہ آبادی کے بقول ناسخ کے ہاں (۹۸) غیر مطبوعہ قصیدے تھے (بحوالہ ''سنان دلخراش''، مخطوطہ لکھنؤ یونی ورسٹی) لیکن منیر کا یہ بیان مشکوک ہے۔

۴۔ ۹ مخطوطات میں ۶۰، ۶۵، رباعیات ایسی ہیں جو غیر مطبوعہ ہیں۔تاریخی قطعات کی تعداد بھی خاصی ہے۔

۵۔ مخطوطات میں کچھ غیر مطبوعہ فارسی کلام بھی موجود ہے۔

۶۔ رسالہ قافیہ: فارسی میں ہے۔۳۰ صفحات پر مشتمل ہے اور ناسخ سے منسوب ہے اس کا واحد نسخہ پروفیسر مسعود حسن رضوی کے کتب خانے میں موجود ہے۔

۷۔ منہاج العروض: یہ رسالہ بھی ناسخ سے منسوب کیا جاتا ہے۔لیکن بعض قرائن سے یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی۔اس کے علاوہ ناسخ سے بعض اور رسائل مثلاً مولود شریف، مولود علی مرتضیٰ، شہادت جناب سید الشہداء، ولایت جناب امیر علیہ السلام، وغیرہ بھی منسوب ہیں، لیکن ان کی اصلیت کی تصدیق نہیں ہوسکی۔

ناسخ تذکروں میں:

۱۔ آبِ بقا: خواجہ عبدالرؤف عشرت، نامی پریس لکھنؤ، ۱۹۲۸ء (ناسخ کا مفصل ذکر، ص ۱۲۲۔۱۱۹)

۲۔ آبِ حیات: مولوی محمد حسین آزاد، شیخ غلام علی لاہور، ۱۹۵۷ء (ناسخ، حالات زندگی، کارنامے، خصوصیات کلام۔ص ۳۴۳۔۳۷۹)

۳۔ ارمغان گوکل پرشاد: گوکل پرشاد، ۱۸۷۸ء (اردو) (مطبع مطلع نور، منشی بہاری لال واقع کان پور، ۱۸۸۲ء) (مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی)

۴۔ اعجازِ سخن: شیر علی سرخوش، سلسلہ ستم ظریف بک ڈپو لاہور (ناسخ کا ذکر، ص ۱۹۱۔۱۹۶)

۵۔ انتخاب دواوین: امام بخش صہبائی، ۴۳۔۱۸۴۲ء (اردو) (قلمی نسخہ محفوظ پنجاب یونی ورسٹی لائبریری)

۶۔ بزمِ سخن: سید علی حسن خان، ۱۸۸۱ء (ناسخ کا ذکر ص ۱۱۰ پر ہے)

۷۔ بہارِ بے خزاں: احمد حسین سحر، ۱۸۴۵ء (فارسی) (مطبوعہ علمی مجلس دہلی، ۱۹۶۸ء) (ناسخ، ص ۱۱۲) (قلمی نسخہ محفوظ ندوۃ العلماء لکھنؤ)

۸۔ بے جگر: خیراتی لال بے جگر، ۲۷۔۱۸۲۶ء، (فارسی) غیر مطبوعہ

۹۔ تاریخ ادبِ ہندوستانی: گارساں دتاسی، ۱۸۳۹ء (فرانسیسی)، رائل ایشاٹک سوسائٹی آف گریٹ برٹش اینڈ

آئرلینڈ، ۱۸۳۹ء، جلد اول، اردو ترجمہ لیلیان نذرو، کراچی یونی ورسٹی، لائبریری، ۱۹۶۰ء (قلمی)

۱۰۔ جلوۂ خضر: جلد دوم، صفیر بلگرامی رسید فرزند احمد بلگرامی، مطبع نور الانوار، آرہ بہار، ۱۸۸۴ء، (ناسخ کا ذکر ۲۳۴)

۱۱۔ تذکرہ حیدری (گلشن ہند): حیدر بخش حیدری، ۳۔۱۸۰۲ء (اردو) مطبع علمی مجلس دلی، ۱۹۶۷ء، مرتبہ ڈاکٹر مختار الدین احمد (ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۱۲۔ تذکرہ خوش معرکہ زیبا: جلد دوم، سعادت خان ناصر، ۴۵۔۱۸۴۴ء (اردو) (مرتبہ عطا کاکوی، مطبوعہ عظیم الشان بک ڈپو پٹنہ، اکتوبر ۱۹۶۸ء) (مجلس ترقی ادب لاہور، مرتبہ مشفق خواجہ، ۱۹۷۰ء) (قلمی نسخہ محفوظ خدا بخش لائبریری پٹنہ) (انجمن ترقی اردو کراچی)، (ناسخ کا ذکر ص ۲۰۱ نسخہ مجلس)

۱۳۔ دستور الفصاحت: یکتا، ہندوستانی پریس رام پور، ۱۹۴۳ء، (حاشیہ جناب عرشی، ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۱۴۔ ریاض الشعراء: ناسخ کا ذکر ص ۳۳۴

۱۵۔ ریاض الفردوس: مرتبہ مرتضیٰ حسین فاضل، شیخ مبارک علی لاہور، ۱۹۶۸ء (ناسخ کا ذکر ص ۱۴۲)

۱۶۔ ریاض الفصحا: غلام ہمدانی مصحفی، ۱۸۰۶ء، مرتبہ مولوی عبدالحق، انجمن ترقی اردو، اورنگ آباد، ۱۹۳۴ء، طبع اول، (ناسخ، ص ۴)

۱۷۔ تذکرہ ریختی: تمکین کاظمی سید، شمس الاسلام پریس، حیدر آباد، دکن، ۱۹۳۰ء، (ناسخ ص ۲۳۔۲۴)

۱۸۔ سخن شعرا: عبدالغفور نساخ، ۶۵۔۱۸۶۴ء، (اردو) (نول کشور پریس لکھنؤ، مملوکہ انجمن ترقی اردو کراچی) (ناسخ، ص ۴۹۱)

۱۹۔ سراپا سخن: سید محسن علی، ۵۳۔۱۸۵۲ء (اردو)

۲۰۔ تذکرہ شعرا: ابن امین طوفان، ۱۸۳۱ء (فارسی)، مرتبہ قاضی عبدالودود، سلسلہ مطبوعات ادارہ تحقیقات اردو پٹنہ، ۱۹۵۴ء

۲۱۔ شعرائے اردو: امام بخش صہبائی (مرتبہ ایوب قادری) (ناسخ ص ۳۹)

۲۲۔ شعر الہند: حصہ اول، عبدالسلام ندوی، عشرت پبلشنگ ہاؤس لاہور، ۱۹۵۴ء (ناسخ ص ۱۵۸۔۱۷۰، ص ۱۸۱۔۲۰۰، تلامذہ ص ۲۲۴۔۲۳۲)

۲۳۔ تذکرہ شمع اردو: حصہ اول، دارالاشاعت پنجاب لاہور، ۱۹۳۰ء، (ناسخ، غزلیں، متفرق اشعار، مختصر حالات زندگی

،ص۱۴۰۔۱۵۱)

۲۴۔ شمیم سخن: حصہ اول ،عبدالحئی حنا،۱۸۷۲۔۷۳ء(اردو)،مطبع امداد الہند،مراد آباد(ناسخ ،ص ۷۶)

۲۵۔ طبقات شعرائے ہند: کریم الدین (فیلن صاحب)،۱۸۴۶۔۴۷ء (اردو)،(گارساں دتاسی کی کتاب تاریخ ادب ہندوستانی کا ترجمہ متعدد افسانوں کے ساتھ)(مطبوعہ مطبع العلوم مدرسہ دہلی، محفوظ انجمن ترقی اردو کراچی)(ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۲۶۔ طور کلیم: سید نورالحسن خان ،۱۸۸۰ء(فارسی)(مطبوعہ مطبع مفید عام آگرہ، ۱۲۹۸ھ مملوکہ انجمن ترقی اردو کراچی)(ناسخ ،ص۱۰۸)

۲۷ عمدہ منتخبہ :اعظم الدولہ سرور،۱۸۰۱ء (فارسی)،مرتبہ ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی (مطبوعہ دلی یونی ورسٹی ۱۹۶۱ء)(قلمی نسخہ انڈیا آفس لائبریری)(انجمن ترقی اردو کراچی لائبریری)

۲۸۔ عیار الشعرا: خوب چند ذکا، ۱۷۹۸ء ، (فارسی)۸۹۱صفحات، (قلمی نسخہ انڈیا آفس لائبریری ،فوٹو سٹیٹ نسخہ ،انجمن ترقی اردو کراچی)

۲۹ فردوس معانیٔ: (ناسخ کا ذکر ،ص۱۴۲)

۳۰۔ قطعہ منتخبہ:عبدالغفور نساخ ،۱۹۵۹۔۶۰ء،(اردو)(قلمی نسخہ مملوکہ ابواللیث صدیقی ،کراچی)(مطبوعہ نول کشور پریس لکھنؤ، جولائی ۱۸۷۴ء)(ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۳۱۔ کتب خانہ شاہانِ اودھ :اردو ترجمہ اے حمید،مصنف ڈاکٹر اسپرنگر،مشمولہ اردو شعرا کی داستان ،قسط ۷، ناشر شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور(ناسخ مختصر ذکر ،ص ۳۵)

۳۲۔ گل رعنا: عبدالحئی ندوی، دارالمصنفین اعظم گڑھ ،طبع سوم ،(ناسخ کا ذکر ،ص ۳۰۱،ص ۳۴۳،ص ۳۶۰)(طبع چہارم ۱۹۷۰ء)

۳۳۔ گلدستہ نازنیناں: کریم الدین ،۱۸۴۴۔۴۵ء ،(اردو)(مطبع رفاہ عام ،۱۲۶۰ھ، مطبع سلطانی ،دہلی ۱۸۴۵ء)(ناسخ ،ص ۳۲)

۳۴۔)گلستان بے خزاں :قطب الدین باطن ،۱۸۴۵۔۴۹ء(اردو)(مطبوعہ نول کشور لکھنؤ، ۱۸۷۵ء

۳۵۔ گلستان سخن :قادر بخش صابر، ۱۸۵۴۔۵۵ء (اردو)(مجلس ترقی ادب لاہور،جلد اول و دوم،ناسخ ص

۲۴۸)(اتر پردیش اکیڈمی لکھنؤ،۱۹۸۲ء،ناسخ ص ۴۴۸۔۴۴۹)

۳۶۔ گلشن بے خار: مصطفیٰ خان شیفتہ ،۳۵۔۱۸۳۴ء، (فارسی)(زیر اہتمام مطبع دہلی اردو اخبار،مولوی محمد باقر)(مطبع نول کشور لکھنؤ، ۱۹۱۰ء،اردو ترجمہ احسان الحق فاروقی)(زیر اہتمام اکیڈمی آف ایجوکیشنل ریسرچ،آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ،کراچی ۱۹۶۲ء)(مجلس ترقی ادب لاہور،۱۹۷۳ء ،مرتبہ کلب علی خان فائق ،ناسخ ،ص۲۲۲)

۳۷۔ گلشن ہمیشہ بہار: نصراللہ خان خویشگی ،۵۴۔۱۹۵۳ء(فارسی)،مرتبہ ڈاکٹر اسلم فرخی ،انجمن ترقی اردو کراچی، ۱۹۶۷ء،(ناسخ ص ۳۱۲)

۳۸۔ تذکرہ نادر: کلب حسین خان نادر، ۶۷۔۱۸۶۶ء(اردو)،مرتبہ پروفیسر مسعود حسن رضوی ادیب لکھنؤ، (ناشر کتاب نگر لکھنؤ، ۱۹۵۷ء)

۳۹۔ نسخہ دلکشا: ۵۵۔۱۹۵۴ء(اردو)،مرتبہ سوسائٹی کلکتہ،۱۸۷۰ء(پنجاب یونی ورسٹی لائبریری، لاہور)

۴۰۔ نعت گویان اردو: جلد اول ،سید یونس شاہ ایبٹ آباد، الگیلان پبلشر،۱۹۸۱ء(ناسخ کے تلامذہ اور اصلاحِ زبان کی کوششوں کا ذکر ہے)

۴۱۔ مدائح الشعرا: عنایت حسین خان مہجور، ۳۸۔۱۸۳۷ء(فارسی)(قلمی نسخہ رام پور لائبریری ،اکبر علی خان)(مطبوعہ انجمن ترقی اردو کراچی ،مرتبہ افسر صدیقی ،ناسخ ،ص ۴۶)

۴۲۔ نگارستان بشیر: شاہ بہار الدین بشیر دہلوی ،۱۸۷۷ء(اردو)(غیر مطبوعہ قلمی نسخہ انجمن ترقی اردو کراچی، نامکمل)

۴۳۔ یادگار شعرا: اسپرنگر، (انگریزی) ۱۸۵۰ء،مرتبہ طفیل احمد،مطبوعہ ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد، ۱۹۴۳ء(اردو ترجمہ)

ناسخ کا ذکر اردو ادب کی تاریخوں میں:

۱۔ آغا محمد باقر ،تاریخ نظم ونثر اردو، لاہور: مکتبہ آزاد، (ناسخ اور آتش کا زمانہ،ص ۹۹۔۱۱۲)

۲۔ آقاے رازی، آئینہ ادب اردو (خلاصہ تاریخ ادب اردو)، لاہور: ایم فرمان علی بک سیلرز (ناسخ کے کارنامے، ص ۱۱۰)

۳۔ اعجاز حسین ،ڈاکٹر سید،مختصر تاریخ ادب اردو ،اردو اکیڈمی سندھ ،۱۹۷۱ء (ناسخ مختصر حالات ،کارنامے ،ص ۱۱۶۔۱۱۹)

۴۔ اے حمید، اردو شعر کی داستان، قسط ۱۴، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، سنہ ندارد (امام بخش ناسخ، حالات، انتخاب کلام، ص ۷۔۹)

۵۔ جان محمد بخش، شیخ، گلشن ادب (خلاصہ تاریخ ادب اردو، تاریخ نظم و نثر اردو)، لاہور: شیخ جان محمد بخش، تاجران کتب، ۱۹۴۹ء (ناسخ و آتش کا زمانہ، ص ۴۴، ۵۱؛ ناسخ و آتش کا موازنہ، ص ۵۲؛ شیخ مام بخش ناسخ اور ان کے شاگرد، ص ۴۷، ۴۹)

۶۔ جمیل احمد انجم، پروفیسر، تاریخ زبان و ادب اردو، لاہور: علمی کتب خانہ، (اردو زبان اور ناسخ کی خدمات، ص ۲۶۰؛ ناسخ اور اصلاح زبان کی تحریک، ص ۲۶۱؛ ناسخ کا نظریہ زبان، ص ۲۶۷؛ ناسخ کی شاعرانہ حیثیت، ص ۲۶۸؛ ناسخ کی مثنویاں، ص ۲۰۹؛ خصوصیات اور خامیاں، ص ۲۶۸۔۲۷۳)

۷۔ جمیل احمد بریلوی، اردو شاعری کی مختصر تاریخ، لکھنؤ: راجہ رام کمار پریس بک ڈپو، (ناسخ ص ۹۲)

۸۔ رام بابو سکسینہ، تاریخ اردو (لاہور: علمی کتب خانہ، ۱۹۸۲ء؛ ناسخ تصانیف، غزلیں کارنامے، خدمات اور تلامذہ، ص ۱۹) (A HISTORY OF URDU LITERATURE

۹۔ سلیم اختر، ڈاکٹر، اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ، لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۱۹۷۸ء (شیخ امام بخش ناسخ، حالات، نمونہ کلام، ص ۱۰۶۔۱۰۷)

۱۰۔ شجاعت علی سندیلوی، تعارف تاریخ اردو، لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو، ۱۹۶۳ء، طبع دوم (امام بخش ناسخ، ص ۱۲۸، ۱۳۰؛ مختصر حالات، انتخاب کلام)

۱۱۔ صغیر احمد جان، تاریخ زبان و ادب اردو، لاہور: شیخ محمد اشرف تاجر کتب (شیخ امام بخش ناسخ، شاگردانِ ناسخ، ص ۱۳۹۔۱۴۴)

۱۲۔ عظیم الحق جنیدی، اردو ادب کی تاریخ، علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس، طبع ششم، ۱۹۸۴ء (ناسخ کا ذکر، ص ۱۰۷)

۱۳۔ گراہم بیلی (GRA AME BAILEY) (A HISTORY OF URDU LITERATURE 1977 A.D) ناشر البیرونی لاہور، (ناسخ کا ذکر، ص ۳، ۴۰، ۵۰، ۵۹، ۶۲ تا ۶۵، ۷۰، ۷۲)

۱۴۔ محمد صادق (A HISTORY OF URDU LITERATURE) آکسفورڈ یونی ورسٹی پریس کراچی، ۱۹۶۴ء (ناسخ کا ذکر ص ۳۱، ۲۹۷؛ اصلاحات ص ۱۳۳، ۱۳۷)

۱۵۔ محمود بریلوی، مختصر تاریخ ادب اردو، ۱۹۸۵ء، لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، (ناسخ ص ۱۱۱۔۱۱۲)

۱۶۔ محی الدین زورؔ، تاریخ ادب اردو، حیدر آباد دکن: ادارہ ادبیات اردو، طبع چہارم ۱۹۶۰ء (ناسخ کا ذکر ص ۹۱، ۱۰۱، ۱۱۱، ۱۳۰)

۱۷۔ نسیم قریشی، اردو ادب کی تاریخ لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو، ۱۹۶۱ء (ناسخ ص ۱۰۰، ۱۰۲)

۱۸۔ ضمیر اختر نقوی، شعرائے اردو اور عشقِ علیؑ، مطبوعہ مرکزِ علومِ اسلامیہ کراچی، پہلی اشاعت ۱۹۹۴ء، دوسری اشاعت ۲۰۰۷ء، تیسری اشاعت ۲۰۰۹ء (ناسخ کی مذہبی شاعری پر ایک باب ہے)

۱۹۔ وقار عظیم، سید، تاریخ ادبیات مسلمانان پاک و ہند، لاہور: پنجاب یونی ورسٹی (شیخ امام بخش ناسخ ص ۲۴۹۔۲۶۲)

۲۰۔ یوسف زاہد، تاریخ ادب اردو (عہد سرسید کی تخصیص کے ساتھ) لاہور: اختر بک ڈپو (ناسخ لکھنوی ص ۷۹؛ شاعری کی خصوصیات ص ۸۰، ۸۵؛ آتش و ناسخ کا موازنہ ص ۸۸)

۲۱۔ خلاصہ تاریخ نظم و نثر، لاہور: حاجی فرمان علی اینڈ سنز، سنہ ندارد، (اساتذہ لکھنؤ: ناسخ اور آتش کا زمانہ ص ۵۱۔۶۳؛ تلامذہ آتش و ناسخ، تقابل)

تحقیقی مقالات (ایم۔اے) (پی ایچ ڈی)

۱۔ انور مقبول صابری، ناسخ (نگران ڈاکٹر شاہ علی، کراچی یونی ورسٹی، پی ایچ ڈی)

۲۔ اورنگ زیب عالمگیر، تدوین کلیات شعر ناسخ (نگران ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، پنجاب یونی ورسٹی لاہور، پی ایچ ڈی)

۳۔ رضا حیدر مخدومی، ناسخ اسکول کے چند مشاہیر شعرا (لکھنؤ یونی ورسٹی، پی ایچ ڈی)

۴۔ حسین بانو، ناسخ اور ان کے تلامذہ (سندھ یونی ورسٹی جامشورو، پی ایچ ڈی، ۱۹۶۷ء، ص ۶۷۰)

۵۔ شبیہ الحسن نونہروی، ناسخ کا تنقیدی مطالعہ (لکھنؤ یونی ورسٹی، پی ایچ ڈی، ۱۹۶۷ء، ۱۹۶۴ء) (مطبوعہ لکھنؤ: اردو پبلشرز، فروری ۱۹۷۵ء)

۶۔ مرید حسن شیخ، ناسخ کے شاگرد اور ان کی ادبی خدمات (پنجاب یونی ورسٹی، ایم اے، ۱۹۵۴ء، صفحات

۱۲+۸۸ا،غیر مطبوعہ)(پہلا باب :لکھنوی ادب کا سیاسی اور تاریخی پس منظر(ا)لکھنؤ کی سیاسی خود مختاری(ب)لکھنؤ کی ادبی خودمختاری(ج)دہلویت اور لکھنویت(د)اصلاح زبان اردو:ناسخ سے پہلے (ہ)ناسخ :حالات زندگی ،ادبی ،اصلاحی کارنامے(و)ناسخ :حالات زندگی ،ادبی ،اصلاحی کارنامے؛دوسرا باب :ناسخ کے شاگردوں کی زندگی کے حالات اوران کانمونہ کلام؛تیسرا باب:ناسخ کے شاگردوں کی ادبی خدمات؛ ضمیمہ:سلسلہ ناسخ،کتابیات۔

۷۔ محمدامین زیدی،ناسخ ان کی شاعری اوراصلاح زبان(پنجاب یونی ورسٹی ،ایم اے،۱۹۵۰ء،صفحات۹۲،غیرمطبوعہ) (مندرجات:(i)سوانح حیات(i i)تاریخی ماحول اور لکھنوی معاشرت:اردو شاعری پر ان کے اثرات(i i i)اردو شاعری ناسخ سے پہلے(i v)لکھنؤ دبستان شاعری اور ناسخ(v)ناسخ کی شاعری کی خصوصیات(غزل ،مثنوی ، رباعیات ،قطعات)(vi)ناسخ ،آتش کا موازنہ(vii)ناسخ کی شاعری پر مختصر تبصرہ(viii)ناسخ اوراصلاحِ زبان(ix)ناسخ کے شاگرداوران کی شاعری

۸۔ نزہت آرا،فقیرمحمد خان گویا(ناسخ کے ایک شاگرد)احوال وآثار(سندھ یونی ورسٹی ،ایم اے،۱۹۷۲ء،صفحات ۱۸۷،غیرمطبوعہ)

ناسخ پرمضامین رسائل میں:

۱۔ ابومحمدسحر:ناسخ :معتقدِ میر(نگار:مئی ۱۹۶۰ء،ص۶۔۱۷)

۲۔ اسدالحق شیدائی:ناسخ(ساقی ،کراچی:نومبر۱۹۵۷ء،ص۴۹۔۵۴)

۳۔ افتخارامام صدیقی:ناسخ کی تصویراورمختصر حالات زندگی(رسالہ شاعر،آگرہ:جلد۵۷،شمارہ ۵،۱۹۸۶ء)

۴۔ امتیازعلی عرشی:دیوان ناسخ کا ایک نادرمخطوطہ(صحیفہ ۱۷،اکتوبر ۱۹۶۱ء،ص ۶۹۔۸۱)

۵۔ انعام عظیم برنی: (ا)ناسخ لکھنوی کا دیوان (العلم ،کراچی: جلد ۶،شمارہ ۴، ص۶۴)(۲)ناسخ اور تذکرہ نویس(العلم،کراچی: جلد۵،شمارہ۲،جنوری رمارچ۱۹۵۶ء،ص۲۱۔۳۲)

۶۔ انصاراللہ نظر:(ا)شاگردان ناسخ (قسط اول)(رسالہ اردو،کراچی:اکتوبر۱۹۸۲ء،ص۳۶)(۲)شاگردان ناسخ (قسط دوم)(رسالہ اردو،کراچی:اکتوبر۱۹۸۳ء،ص۴۹)(۳)ناسخ (رسالہ اردو ادب،۱۹۶۴ء)(۴)غالب ،ذوق اور ناسخ (افکار،غالب نمبر،شمارہ۱۷۴،۱۷۵،ص ۲۶۹۔۲۷۴)

۷۔ جلیل احمد قدوائی: انتخاب سخنوران: ناسخ (رسالہ العلم، کراچی: جلد۲، شمارہ ۱، ۱۹۵۰ء)

۸۔ رشید حسن خان: معراج نامۂ ناسخ (رسالہ اردو، ستمبر ۱۹۶۸ء، ص ۹۳۔۱۰۴)

۹۔ سلیمان حسین، ڈاکٹر: برق لکھنوی: شاگرد ناسخ (ہماری زبان، مارچ ۱۹۶۷ء، ص ۳ تا ۶)

۱۰۔ شبیہ الحسن نونہروی، سید: (۱) ناسخ اور غالب کے تعلقات (غالب صدی میگزین لکھنؤ یونی ورسٹی، ۱۹۷۰ء، ص ۱۰۲۔۱۳۰) (۲) ناسخ کے ادبی معرکے (نقوش: ادبی معرکے نمبر، جلد دوم، ص ۴۵۷)

۱۱۔ صفدر مرزا پوری: (۱) ناسخ کی اصلاحات: برکلام آتش (رسالہ اردو، جولائی ۱۹۳۰ء، ص ۴۹۱) (۲) ناسخ کی اصلاحات: برکلام اعجاز (رسالہ اردو، جنوری ۱۹۳۱ء، ص ۱۴۹) (۳) ناسخ کی اصلاحات: برکلام بحر لکھنوی (رسالہ اردو، اپریل ۱۹۲۷ء، ص ۲۰۵) (۴) ناسخ کی اصلاحات: برکلام وزیر (رسالہ اردو، اپریل ۱۹۳۷ء، ص ۲۰۰)

۱۲۔ عبدالاحد خان خلیل: ادبی معرکے: آتش و ناسخ (ماہنامہ فروغ اردو، لکھنؤ، جنوری فروری ۱۹۵۶ء، ص ۶۷)

۱۳۔ عبداللہ، سید، ڈاکٹر: (۱) غالب اور ناسخ (نقش، غالب نمبر، فروری ۱۹۶۹ء، ص ۵۱۷۔۵۲۰) (۲) ناسخ کی منسوخ شاعری (نئی تحریریں، لاہور، ۱۹۵۷ء)

۱۴۔ عطاءاللہ پالوی: ناسخ کی مثنویاں (عالمگیر، خاص نمبر، ۱۹۴۴ء، ص ۸۹۔۱۲۸)

۱۵۔ عندلیب شادانی: ناسخ کی جذبات نگاری، (نقوش، شمارہ ۲۹۔۳۰، فروری مارچ ۱۹۵۳ء، ص ۱۱۸۔۱۲۶)

۱۶۔ غضنفر علی: ناسخ (الناظر، اپریل ۱۹۲۹ء)

۱۷۔ فائق رام پوری، کلب علی خان: ناسخ کی صحیح عمر (صحیفہ، شمارہ نمبر ۴، مارچ اپریل ۱۹۵۸ء، ص ۸۳۔۸۷)

۱۸۔ فرمان فتح پوری: ناسخ فن اور شخصیت کے آئینے میں، (ساقی، کراچی: جنوری فروری ۱۹۶۸ء، ص ۴۹۔۵۳)

۱۹۔ فراق گورکھ پوری: (۱) ناسخ (نگار: جون ۱۹۳۸ء) (۲) ناسخ کی شاعرانہ قدر و قیمت (نگار پاکستان، اپریل ۱۹۶۴ء، ص ۶۔۱۱)

۲۰۔ محسن انصاری: ناسخ اور تذکرہ نویس، نوائے ادب بمبئی، جولائی ۱۹۵۵ء) (بحوالہ العلم کراچی، جنوری ۱۹۵۶ء، ص ۲۱۔۳۲)

۲۱۔ محمد احسن، ڈاکٹر: لکھنؤ کی ادبی فضا؛ ناسخ کا مفصل تذکرہ (نقوش، شمارہ ۱۰۷، مئی ۱۹۶۷ء، ص ۷۔۲۵)

۲۲۔ محمد اسماعیل پانی پتی: شعرائے غزل، ناسخ مختصر حالات (نقوش، غزل نمبر، ۱۹۵۴ء، ص ۶۹۴)

۲۳۔ محمد باقر شمس لکھنوی، سید: (۱) لکھنؤ کی شاعری (ناسخ کا ذکر ص ۵۹۔۶۴) (نگار پاکستان، جون ۱۹۶۹ء) (۲) ''مہر و ماہ'' شاگردان ناسخ و آتش (طلوع افکار، جون ۱۹۶۹ء، ص ۱۱۔۱۵)

۲۴۔ محمد دین تاثیر، ڈاکٹر (مرتب): ناسخ اور حیات بعد الممات (مخزن، سالگرہ نمبر، مارچ ۱۹۲۸ء، ص ۳۸۶۔۳۹۰)

۲۵۔ محمود الٰہی، ڈاکٹر: ناسخ کا دیوان دوم (مشمولہ اردو ادب، شمارہ ۱، ۱۹۶۳ء، ص ۷۔۱۰)

۲۶۔ مرتضیٰ حسین فاضل: ناسخ اسکول کی سب سے بڑی خصوصیت (صبح نو، پٹنہ، جون ۱۹۵۳ء)

۲۷۔ مسعود حسن رضوی ادیب: ناسخ کا تیسرا دیوان (رسالہ شاعر، آگرہ: مارچ ۱۹۵۰ء)

۲۸۔ مظفر حسین ملک: (ادب لطیف لاہور، اگست ۱۹۶۱ء، ص ۷۔۱۳۳)

۲۹۔ مظفر علی اسیرؔ: اساتذہ کی اصلاحیں (سہ ماہی اردو، جولائی ۱۹۳۰ء، ص ۴۹۱)

۳۰۔ منقش: کیا ناسخ نے اردو زبان کی اصلاح کی (نگار: جنوری ۱۹۶۴ء، ص ۳۷۔۴۷) (نگار: ستمبر ۱۹۳۹ء، ص ۱۰)

۳۱۔ میر وزیر علی صباؔ: اساتذہ کی اصلاحیں (سہ اردو، اپریل ۱۹۲۷ء، ص ۱۹۶)

۳۲۔ نذیر احمد سید: امام بخش ناسخ: مرحوم (رسالہ اردو، جولائی ۱۹۳۱ء، ص ۴۸۱)

۳۳۔ نظیر صدیقی: کہتی ہے تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا۔ ناسخ کی شاعری پر تنقید و تبصرہ (ادب لطیف، لاہور: جون ۱۹۶۲ء)

۳۴۔ نظیر لدھیانوی، اصغر حسین خان: (۱) ناسخ کی چند لفظی و معنوی خصوصیات (ادبی دنیا، لاہور: ستمبر ۱۹۴۵ء، ص ۱۷) (۲) ناسخ کا انداز بیان (ادبی دنیا، لاہور: نومبر ۱۹۴۵ء، ص ۱۷) (۳) ناسخ و آتش (ادبی دنیا، لاہور: دسمبر ۱۹۴۵ء، ص ۱۷)

۳۵۔ نیاز فتح پوری: لکھنؤ کا مشہور ترین شاعر: ناسخ (نگار: جنوری ۱۹۳۵ء، ص ۱۰۲۔۱۰۴)

۳۶۔ نیاز فتح پوری: نگار جنوری ۱۹۳۵ء میں درج ذیل مضامین شائع ہوئے جن میں ناسخ کے بارے میں کافی مواد موجود ہے۔ (۱) اردو شاعری پر تبصرہ، ص ۳۴۔۳۸ (۲) تخلیق اردو از ناطق لکھنوی، ص ۱۳۶ (۳) غزل گوئی اور ترقی زبان پر تبصرہ، ص ۱۶۷۔۱۷۰ (۴) اصلاح زبان، ص ۱۹۴۔۱۹۶

۳۷۔ وارث کرمانی: ناسخ لکھنوی (ادب لطیف، سالنامہ، ستمبر ۱۹۶۲ء، ص ۳۱۔۴۰)

ناسخ پر کتابیں:

۱۔ شبیہ الحسن نونہروی،سید:(ا)ناسخ (مطبوعہ لکھنؤ: اردو پبلشرز،فروری ۱۹۷۵ء)(نئی دہلی:ساہتیہ اکیڈمی، پہلا ایڈیشن۱۹۸۴ء)(اس مقالے پر لکھنؤ یونی ورسٹی نے پی ایچ ڈی کی ڈگری دی)

مشمولات:

۱۔ ابتدائیہ(۲)باب اول ☆سوانحی حالات☆شخصیت کا ارتقاء☆عہد جلاوطنی☆وفات☆عادات و اطوار☆ حلقۂ تعارف و تلامذہ۔ص۱۱تا۶۳(باب دوم)☆کلیات اشعار☆شعری ذخیرہ کی تفصیل☆مختلف اصناف کا جائزہ☆ناسخ کے مداح و نکتہ چین☆اصلاحاتِ زبان۔ص۶۴ تا ۱۰۳(باب سوم)☆ناسخ کی فنکاری ☆جائزہ☆ تجزیہ ومحاکمہ۔ص۱۰۴تا۱۴۳(کتابیات)۔ص۱۴۴

۲۔ ناسخ (نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی،طبع اول ۱۹۸۴ء،صفحات ۱۴۳)(مندرجات: سوانح،تلامذہ،کلیات،ناسخ کے نکتہ چین،اصلاحات زبان،ناسخ کی فن کاری)

۳۔ ناسخ تجزیہ وتنقید(لکھنؤ:اردو پبلشر،۱۹۷۵ء،صفحات ۴۳۲)

۲۔ مرتضیٰ حسین فاضل:ناسخ (ناشر نامعلوم،۱۹۵۵ء)(انتخاب کلام: حالات تنقید بانی دبستان،صفحات ۱۱۲)

۳۔ سیدضمیراختر نقوی،علامہ ڈاکٹر: دبستانِ ناسخ،کراچی: مرکز علوم اسلامیہ،۲۰۱۰ء،صفحات ۹۶۸

۴۔ احسن نشاط،ڈاکٹر: ناسخ فکر وفن،لکھنؤ: مکتبہ دین و ادب ،امین الدولہ پارک ،امین آباد،ناشر ڈاکٹر احسن نشاط ،مہرونا،طابع نظامی پریس لکھنؤ،باراول جنوری ۱۹۹۴ء،صفحات ۲۳۹

مشمولات:

۱۔ حرف اول(۲) باب اول:عہد ناسخ کا معاشرتی اور تمدنی پس منظر(۳)باب دوم: ناسخ کی سوانح حیات(۴)باب سوم: ناسخ پر شعرائے قدیم کے اثرات(۵)باب چہارم: ناسخ بحیثیت شاعر(۶)باب پنجم: ناسخ اورتحریک زبان اردو(۷)حرف آخر(۸)انتخاب کلام ناسخ(۹) کتابیات

ناسخ کا ذکر کتابوں میں:

۱۔ آسی ضیائی: شب تاب چراغاں (سیالکوٹ: شاہ اینڈ سنز تاجران کتب)(ناسخ اور ان کے ہم عصر)،ص ۵۵۔۵۷

۲۔ آفتاب احمد صدیقی ،ڈاکٹر: آتش کدہ(اردو اکیڈمی سندھ،۱۹۶۸ء)(ناسخ کا ذکر جگہ جگہ موجود ہے)

۳۔ ابوالخیر کشفی :اردو شاعری کا سیاسی اور تاریخی پس منظر(کراچی:ادبی پبلشرز)(ناسخ کا ذکر ص ۱۹۷۔۲۰۰،ص ۲۳۷۔۲۳۸)

۴۔ ابو اللیث صدیقی :اردو کی ادبی تاریخ کا خاکہ(اردو اکیڈمی سندھ،۱۹۶۲ء)(ناسخ کے فن پر اجمالی تبصرہ،ص ۴۲۔۴۴)

لکھنؤ کا دبستان شاعری(دہلی: ادبی دنیا،اردو بازار،۱۹۷۳ء)(امام بخش ناسخ ص ۳۷۵۔۴۱۴)

۵۔ ابومحمد سحر،ڈاکٹر: مطالعہ امیر(لکھنؤ:نسیم بک ڈپو،۱۹۶۵ء)(ناسخ کی شاعرانہ خصوصیات،ص ۳۰۔۵۴)

۶۔ احتشام حسین ،پروفیسر: داستان اردو(کراچی: الکتاب ،آرام باغ)(ناسخ ص ۵۵)

۷۔ اردو کی کہانی (لکھنؤ: احباب پبلشرز (بچوں کے لئے)،۱۹۷۴ء(ناسخ کا ذکر،ص ۵۱)

۸۔ احمد نواز ملک:اردو شعرا کا منتخب سوانحی و کتابیاتی مطالعہ (غیر مطبوعہ مقالہ)،۱۶۵۰ تا ۱۸۵۰ (اس مقالے میں ۱۵ شعرا کا ذکر ہے جس میں ناسخ بھی شامل ہیں۔(پنجاب یونی ورسٹی ،شعبہ لائبریری سائنس،۱۹۷۶ء)

۹۔ ادریس صدیقی :اردو شاعری کا تنقیدی جائزہ(کراچی: شیخ سنز)(شیخ امام بخش ناسخ: حالات ،غریب الوطنی؛ ادبی خودمختاری ؛نظریہ شاعری ؛ ناسخ کی غزل،ص ۳۲۶۔۳۳۱)

۱۰۔ اسرار حسین خان سید: قدیم ہنرمندان اودھ (لکھنؤ:الناظر بک ایجنسی،۱۹۳۶ء،ناسخ ص ۴۳)

۱۱۔ اسلم پرویز:انشاءاللہ خان انشا،عہد اورفن(دہلی: مکتبہ شاہراہ ،ناسخ ص ۱۶۸)

۱۲۔ اصغر حسین نظیر لدھیانوی :فن تنقید اور شعرا پر تنقیدیں(لاہور: مکتبہ کاروان)(ناسخ کی اصلاحات،ص ۵۰۔۵۶)(شیخ امام بخش ناسخ،ص ۱۲۰۔۱۴۸)(آتش سے تقابل)

۱۳۔ افسر صدیقی امروہوی: مصحفی حیات و کلام (کراچی: مکتبہ نیا دور،۱۹۷۵ء)(تلامذہ مصحفی میں ناسخ کا ذکر،ص ۱۵۹۔۱۶۸)

۱۴۔ اکبر حیدری: مقالات حیدری (سری نگر: مکتبہ ادبستان،۱۹۷۷ء)(ناسخ اور کلیات مع غیر مطبوعہ کلام،ص ۲۱۰۔۲۳۲)

۱۵۔ امداد امام اثر: کاشف الحقائق ،جلد دوم (لاہور: مکتبہ معین الادب ،۱۹۵۶ء)(ناسخ ص ۶۷۔۱۵۷)

۱۶۔ امیر حسن نورانی: اردو کے چاند تارے(لکھنؤ: نول کشور بک ڈپو)(ناسخ کا ذکر،مختصر حالات ،نمونہ کلام)

۱۷۔ انور سدید:اردو ادب کی تحریکیں (کراچی: انجمن ترقی اردو ،۱۹۸۵ء)(ناسخ کی لسانی ضابطہ پسندی،ص ۲۲۹۔۲۳۳)

۱۸۔ ایچ ایم ماٹن(H.M.MATEN) National Language of Pakistan
(کراچی:مارش پبلشنگ ہاؤس)(ناسخ،ص۲۲۰) 1954.A.D

۱۹۔ ایس ایم معین قریشی:اردو زبان وادب،(کراچی:شیخ شوکت سنز،۱۹۸۶ء)(ناسخ کا مختصر تذکرہ،ص۲۹)

۲۰۔ ایوب علی:اردو زبان اورشعرائے کرام(کراچی:فاروق کتاب گھر،اردو بازار)(ناسخ حالات اور خصوصیات کلام،ص۱۵۰۔۱۵۶)

۲۱۔ برجموہن دتاتریہ کیفی:تمثیلی مشاعرہ(۱۹۳۹ء)(ناسخ کا ذکر،ص۶۵۔۶۹)

۲۲۔ برکت علی ،ریاض چودھری(مرتب):خلاصہ شعر الہند،حصہ اول،(لاہور: ایم فرمان علی بک سیلرز)(شیخ ناسخ:اصلاح زبان کی تحریک،ص۵۸۔۶۵)

۲۳۔ تنویر احمد علوی،ڈاکٹر:اصول تحقیق و ترتیب متن(شعبۂ اردو دہلی یونی ورسٹی،۱۹۷۷ء)(ناسخ ص ۴۹، ۹۸، ۹۹،۱۵۷،۲۲۱،۲۸۷،۳۵۱،۳۶۵)

۲۴۔ جلیل قدوائی:انتخاب شعرا (اردو اکیڈمی سندھ ،نومبر ۱۹۶۵ء)(ناسخ مختصر حالات،ص۱۱۱۔۱۱۶)(انتخاب دیوان،ص۱۱۱۔۱۱۵)

۲۵۔ جمیل احمد انجم:اردو شاعری کا ارتقا(لاہور:علمی کتب خانہ)(ناسخ،ص۱۱۱)

اردو شاعری کلاسیکی عہد میں(لاہور:علمی کتب خانہ،۱۹۸۵ء)(ناسخ وآتش کا مقابلہ،ص ۱۱۸)

۲۶۔ حامد حسن شیخ(مرتب):دیوان شاد لکھنوی(لاہور:اظہار سنز،۱۹۷۶ء)(ناسخ ص۱۷،۲۵،۲۶)

۲۷۔ حسرت موہانی:انتخاب سخن،جلد نہم،(کانپور:اردوئے معلیٰ)(ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۲۸۔ زوار حسین زیدی،سید:اردو شاعروں کا البم(لاہور:غالب بک ڈپو)(ناسخ کا ذکر،ص۱۶)

۲۹۔ سلام سندیلوی ،ڈاکٹر:اردو شاعری میں نرگسیت (لکھنؤ:نسیم بک ڈپو،۱۹۷۱ء)(ناسخ کی شاعری میں خودداری،ص۱۵۰۔۱۵۴)(ناسخ کی شاعری میں خود پسندی،ص ۳۳۹۔۳۴۴)(ناسخ کی شاعری میں ہم جنسی کا رجحان،ص۵۵۴۔۵۵۶)(ناسخ کی شاعری میں تخلیقی قوت کا اظہار،ص ۵۹۶۔۵۹۷)(ناسخ کی شاعری میں دنیا سے کنارہ کشی کا رجحان،ص ۸۲۱۔۸۲۷)

۳۰۔ صفدر مرزا پوری:حسن خیال(لاہور:گیلانی پریس)(ناسخ،ص۱۰۳۔۱۰۴)

۳۱۔ طفیل احمد:یادگار شعرا(صوبہ متحدہ الٰہ آباد:ہندوستانی اکیڈمی،۱۹۴۳ء)(ناسخ کا مختصر تذکرہ،ص۲۰۲)

۳۲۔ ظفر ادیب:غالب کے معنوی اساتذہ(ناشر ظفر ادیب،اردو بازار دہلی نمبر۶،۱۹۸۰ء)(ناسخ،ص۳۱۹۔۳۲۴)

۳۳۔ ظہیر احمد صدیقی: مومن: شخصیت وفن (دہلی یونی ورسٹی،۱۹۷۲ء) (ناسخ،ص ۸، ۱۱، ۱۵، ۱۶، ۳۹، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۸۳، ۱۹۰، ۲۳۰، ۴۳۶، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۶۹، ۴۷۸، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۶)

۳۴۔ عبداللہ ،سید: ولی سے اقبال تک (لاہور: مکتبہ خیابان ادب،۱۹۷۶ء) (ناسخ کی منسوخ شاعری،ص ۲۲۶، ۲۴۹)

امام بخش ناسخ (غیر مطبوعہ مقالہ) (مشمولہ دائرہ معارف اسلامیہ، جلد (۲۱)

۳۵۔ عبدالحق، ڈاکٹر: متاع سخن (لاہور: جہان اردو، سمن آباد) (انتخاب کلام ناسخ ،ص ۳۵۔۳۶)

۳۶۔ عبدالسلام شاہ: دبستان آتش (نئی دہلی: مکتبہ جامعہ، ۱۹۷۷ء) (ناسخ کا ذکر،ص ۴۱، ۴۷، ۵۷، ۷۱)

۳۷۔ عبدالسلام ندوی: شعر الہند (جلد دوم) (لاہور: عشرت پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۶۵ء) (ناسخ کا ذکر،ص ۱۵۸۔۱۷۰)

۳۸۔ عبدالقادر شیخ: مقالات تاثیر، مرتبہ ممتاز اختر مرزا، (لاہور: مجلس ترقی ادب ،جون ۱۹۷۸ء) (ناسخ اور حیات بعد الممات)

۳۹۔ عندلیب شادانی: تحقیق کی روشنی میں (لاہور: شیخ غلام علی ،۱۹۶۳ء) (ناسخ کی جذبات نگاری،ص ۲۷۳۔۲۹۶)

۴۰۔ غلام ربانی: الفاظ کا مزاج (دہلی: مکتبہ جامعہ،۱۹۸۳ء) (ناسخ کی شاعری،ص ۱۲۲۔۱۲۹)

۴۱۔ غلام رسول مہر: خطوط غالب (لاہور: کتاب منزل) (ناسخ ،ص ۱۹۰، ۴۴۵)

۴۲۔ فراق گورکھپوری: اردو غزل گوئی (لکھنؤ: ادارہ فروغ اردو، ۱۹۵۵ء) (ناسخ ،ص ۶۰)

حاشیئے (الہ آباد: سنگم پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۴۱ء) (ناسخ و آتش کا مختصر تذکرہ،ص ۴۵)

۴۳۔ فرمان فتح پوری: اردو رباعی: فنی و تاریخی ارتقا (کراچی: مکتبہ سنگ میل)

۴۴۔ کلب حسین خان نادر: تلخیص معلّیٰ (فتح گڑھ: مطبع رام سروپ، ۱۲۸۰ھ)

۴۵۔ کمال احمد رضوی: شراب کہن (لاہور: عرفان پبلشرز) (انتخاب کلام ناسخ ،ص ۴۹)

۴۶۔ گارساں دتاسی: مقالات گارساں دتاسی (کراچی: انجمن ترقی اردو) (جلد اول) (ناسخ ،ص ۳۴۵) (جلد دوم) (ناسخ ،ص ۲۴۴۔۲۴۵)

۴۷۔ گیان چند جین: حقائق (الہ آباد: نیشنل آرٹ پریس) (ناسخ کا ایک غیر مردف دیوان ،ص ۲۸۹۔۳۱۰) (مزید مشمولہ کتاب نذرِ عابد،ص ۹۷۴) (ناسخ کے غیر مطبوعہ قصیدے ،ص ۳۱۱۔۳۲۲)

۴۸۔ محمد زکریا، خواجہ: اکبر الہ آبادیؒ (لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۸۰ء) (ناسخ کا ذکر،ص ۳۰، ۳۹، ۴۸، ۲۷۵، ۲۹۱،

۴۰۶،۳۵۱،۳۰۰)

۴۹۔ محمد جمیل احمد:اردو شاعری پر ایک نظر(کراچی: غضنفر اکیڈمی،۱۹۸۵ء)(شیخ امام بخش ناسخ،ص ۲۲۳،۲۲۰)(تلامذہ ناسخ،ص ۲۲۸۔۲۳۰)

۵۰۔ محمد حسن:عرض ہنر(لکھنؤ:نصرت پبلشرز،۱۹۷۷ء)(لکھنؤ کی ادبی فضا:ناسخ وآتش کے بعد،ص ۱۶۵، ۱۹۸)
ادبی تنقید(لکھنؤ:ادارہ فروغ اردو،۱۹۵۴ء)(ناسخ کا مختصر تذکرہ،ص ۲۰۱)

۵۱۔ محمد عباس سید:سفینہ غزل(کراچی: تاج کمپنی لمیٹڈ)(مختصر حالات،نمونہ کلام ناسخ،ص ۲۲۰۔۲۲۷)

۵۲۔ محمد عبدالشہید،مولوی حافظ ڈاکٹر:مخزن ادب(علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس،۱۹۳۸ء)(ناسخ کا ذکر،ص ۲۰۶۔۲۶۲)

۵۳۔ محمد مبین کیفی چریا کوٹی:جواہر سخن،جلد سوم(الہ آباد: ہندوستانی اکیڈمی)(ناسخ مختصر حالات،انتخاب کلام،ص ۱۔۱۴۴)

۵۴۔ محمود الٰہی:بازیافت(لکھنؤ: دانش محل امین الدولہ پارک)(ناسخ کا دیوان دوم،ص ۱۰۱۔۱۳۸)

۵۵۔ مرتضیٰ حسین فاضل:کلیات نثر غالبؔ (لاہور: مجلس ترقی ادب)(ناسخ کا ذکر:خط بنام شیخ امیر اللہ سرور،ص ۱۲۵)(ناسخ کے نام:غالبؔ کے دو خطوط(متفرقات غالبؔ،مرتبہ امتیاز علی عرشی میں شامل ہیں)

۵۶۔ مسعود حسن رضوی ادیب:آب حیات کا تنقیدی مطالعہ،طبع دوم(ناسخ کا ذکر،ص ۶۷۔۷۵)
نگارشات ادیب(لکھنؤ: کتاب نگر،۱۹۶۹ء)(شہید شاگرد ناسخ اوران کا غیر مطبوعہ کلام)

۵۷۔ مسیح الزمان:اردو تنقید کی تاریخ(الہ آباد: خیابان سبزی منڈی)(ناسخ کی اصلاحیں،ص ۱۴۹۔۱۵۷)

۵۸۔ میر محمد زائر: قیصر التواریخ،جلد دوم،ص ۴۷

۵۹۔ نازؔ:(AN AUT LINE OF LITERATURE)(لاہور:فیروز سنز)(ناسخ،ص ۲۱۔۳۱)

۶۰۔ نامعلوم: خلاصہ آب حیات(کراچی: نگار اکیڈمی)(امام بخش ناسخ،ص ۸۲۔۸۹)

۶۱۔ نجم الغنی خان حکیم: تاریخ اودھ،جلد سوم(مرادآباد: ۱۹۱۲ء)(لکھنؤ:نول کشور،۱۸۸۹ء)(ناسخ کا ذکر موجود ہے)

۶۲۔ نواب حسین سید:معراج ادب (الہ آباد: انڈین پریس لمیٹڈ،۱۹۴۱ء)(ناسخ :حالات اور نمونہ کلام،ص ۲۸۔۳۳)

۶۳۔ نورالحسن ہاشمی، ڈاکٹر: دلی کا دبستان شاعری (لاہور: اردو مرکز، ۱۹۶۶ء) (ناسخ کا ذکر اور کالم سے مثالیں، ص ۳۸۹۔۴۰۴)

۶۴۔ یوسف حسین خان: اردو غزل (حیدر آباد دکن: اعظم سٹیم پریس) (ناسخ، ص ۳۳۰۔۳۳۱)

وضاحتی کتب اور اشاریہ میں (چونکہ اس میں کئی مقام پر ناسخ کا ذکر ہے، اس لیے صفحہ نمبر درج نہیں کیا گیا)

۶۵۔ وضاحتی کتابیات، جلد اول، ۱۹۷۶، مرتبہ گوپی چند نارنگ، مظفر حنفی، دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۰ء،

۶۶۔ وضاحتی کتابیات، جلد دوم، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸ء، مرتبہ گوپی چند نارنگ، مظفر حنفی، دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۳ء

۶۷۔ کتب خانہ آصفیہ کے اردو مخطوطات، مرتبہ نصیر الدین ہاشمی، حیدر آباد: مطبع اعجاز مشین پریس چھتہ بازار، اشاعت اول، ۱۹۶۱ء

۶۸۔ کتب خانہ سالار جنگ کے مخطوطات وضاحتی فہرست، مرتبہ نصیر الدین ہاشمی، ۱۹۶۱ء

۶۹۔ تذکرہ مخطوطات اردو، مرتبہ محی الدین قادری زورؔ (۶ جلدیں)، ۱۹۴۳ء

۷۰۔ جائزہ مخطوطات، مرتبہ مشفق خواجہ، لاہور: مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۹ء

۷۱۔ مآخذات، مولفہ سرفراز علی رضوی، جلد اول تا سوم، کراچی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۸۸ء

۷۲۔ آج کل، تحقیق نمبر، ۱۹۶۷ء

۷۳۔ کتاب نما، دہلی (۱۹۶۷۔۷۷ء) اردو ادب نمبر

۷۴۔ اشاریہ اردو: مرتبہ سید سرفراز علی، کراچی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۷۶ء

۷۵۔ اشاریہ ماہ نو، ۴۸۔۱۹۶۴ء

۷۶۔ نقوش، ادبی دنیا اور ہمایوں کے اشاریئے (غیر مطبوعہ) (پنجاب یونی ورسٹی)

۷۷۔ ناسخ از سید شبیہ الحسن، اتر پردیش: ساہتیہ اکیڈمی (بھارت)، ۱۹۸۴ء

۷۸۔ اردو زبان میں تذکرہ نگاری: ڈاکٹر فرمان فتح پوری، لاہور: مجلس ترقی ادب، طبع اول، نومبر ۱۹۷۶ء

حوالہ جات

چونکہ یہ فہرست خود حوالہ جات پر مشتمل ہے، اس لیے صرف اقتباسات کے حوالے درج ذیل ہیں:

۱۔ (جامع اردو انسائیکلوپیڈیا، ص ۵۳۸۔۵۳۹)

۲۔ شبیہ الحسن نونہروی، سید، ناسخ، نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، پہلا ایڈیشن ۱۹۸۴ء، ص ۶۵۔۶۶